CIVIC ACTION TEAMS

Pakistan Coronavirus CivActs Campaign

بلیٹن نمبر 53
01.09.2020

کرونا وائرس جیسے وبائی حالات جلد ہی معاشرتی تنازعہ کی وجہ بن سکتے ہیں، غلط معلومات افواہیں اور جعلی خبروں کی وجہ سے، جیسا کہ ہم ماضی میں دیکھ چکے ہیں۔ ہم نے ہر روز غلط معلومات میں شہریوں کو الجھانے، غیر یقینی اور ادھوری معلومات میں شریک ہوتے دیکھا ہے۔ پریشان اور صحیح معلومات کو فراہم کئیے بغیر شہریوں کو چھوڑ دینا بھی اس معاشرتی تنازعہ کی وجہ بن سکتا ہے۔

ایسی تمام معلومات، اطلاعات، Coronavirus CivicActs Campaign (CCC) پاکستان افواہیں اور بے یقینی کی وجہ سے بننے والی گفتگو میں سے تمام غیر مصدقہ اور غیر تصدیق شدہ اطلاعات کو ختم کرکے صحیح مصدقہ اور حکومت کی جانب سے فراہم کردہ معلومات اور اطلاعات عوام الناس کو فراہم کرتا ہے تاکہ افواہوں سے ہونے والے نقصانات سے بچا جا سکے۔

پاکستان میں کورونا وائرس کی موجودہ صورتحال

کل ریکوریز	کل اموات	کل ایکٹیو کیس	تصدیق شدہ کیس
280,970	6,298	8,881	296,149

پاکستان کے صوبوں میں کورونا وائرس کے کیسز

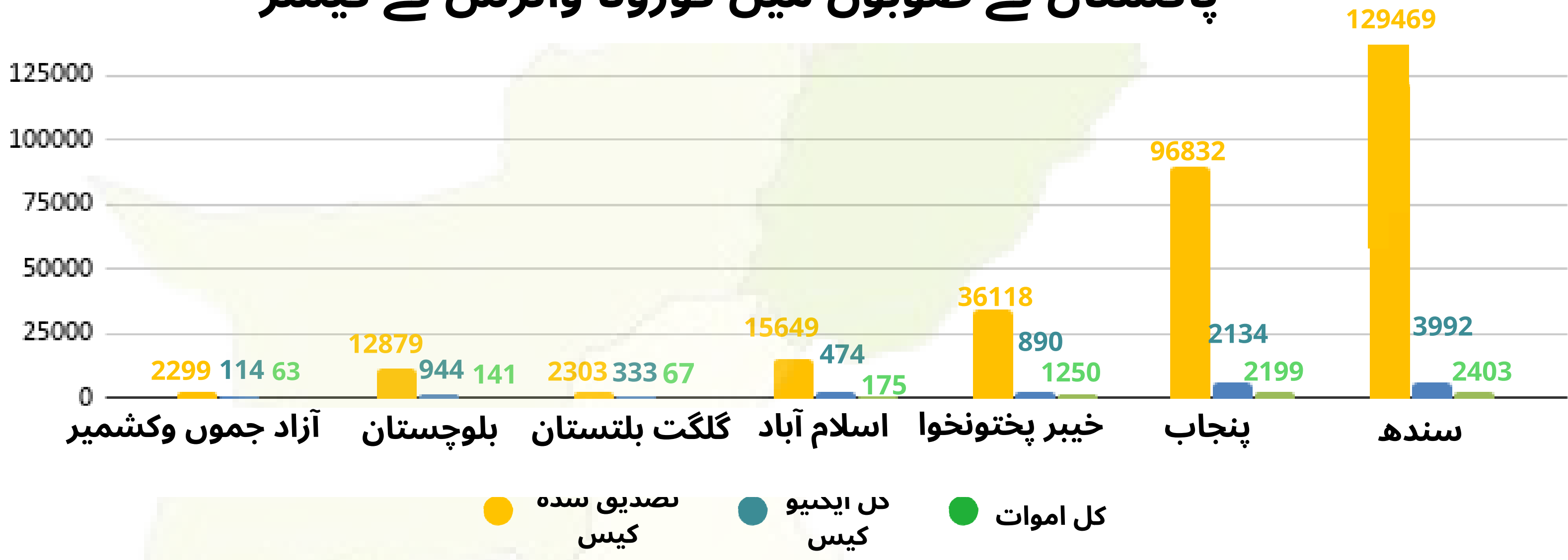

واٹس ایپ کے ذریعے ہماری باقائدہ اپڈیٹس حاصل کرنے کیلئے

ہمارا نمبر +27 60 080 6146 رابطے کے طور پر شامل کریں

لفظ "Pakistan" لکھ کر واٹس ایپ پر میسج کریں

accountabilitylab PAKISTAN

بچوں کے ساتھ بدسلوکی کے واقعات میں اضافہ

استحصال کے واقعات میں 14 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ تنظیم نے معاملات میں اضافے کی وجہ کورونا وائرس وبائی مرض کو قرار دیا ہے ، اور یہ واضح کیا ہے کہ بچے گھر میں تھے اور ان کے ساتھ بدسلوکی کرنے والوں میں 55 فیصد سے زیادہ انکے اپنے جاننے والے تھے۔

ساحل کی "چھ ماہ کی ظالمانہ رویوں کی اعداد و شمار کی رپورٹ" میں بتایا گیا ہے کہ چاروں صوبوں ، اسلام آباد کیپیٹل ٹیریٹری ، آزاد جموں و کشمیر اور گلگت بلتستان سے جنوری اور جون 2020 کے درمیان بچوں سے بدسلوکی کے 1،489 واقعات رپورٹ ہوئے۔

اعدادوشمار سے پتہ چلتا ہے کہ کل کیسز میں ، متاثرہ افراد میں سے

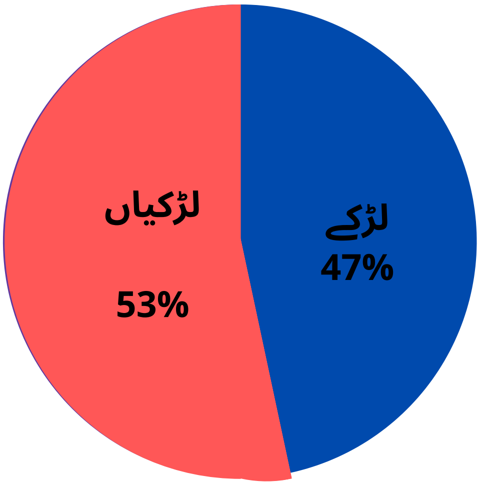

رپورٹ ہونے والے کل معاملات میں سے مجرم

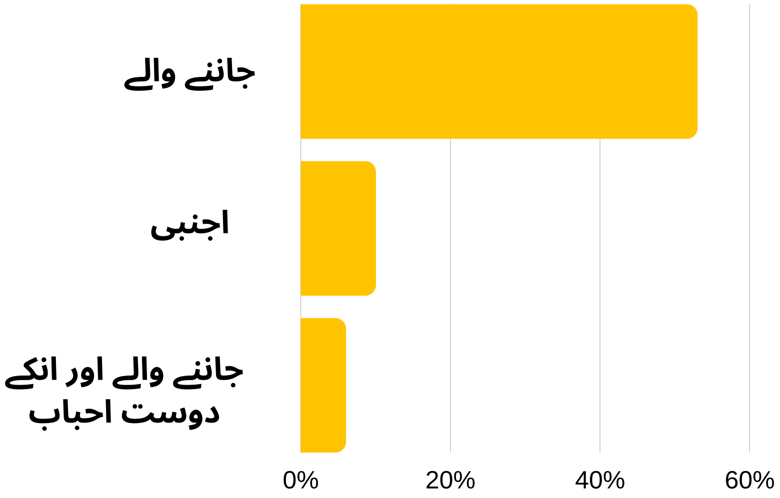

مزید برآں ، پاکستان میں بہت سے نابالغ بچوں کو مزدوری کرنے پر بھی مجبور کیا جارہا ہے۔ انہیں مناسب کھانا ، آرام کرنے کی جگہ اور مناسب اجرت کے بغیر کام کرنا پڑ رہا ہے۔

وفاقی ادارہ برائے شماریات اور نیشنل چائلڈ لیبر کے ایک سروے کے مطابق ، 14 سال سے کم عمر کے تقریبا 19 ملین بچے پاکستان میں مزدوروں کی حیثیت سے کام کر رہے ہیں اور انہیں جنسی اور جذباتی استحصال کا نشانہ بھی بنایا جاتا ہے۔

معاشرتی تحفظ کی کمی اور امیر اور غریب کے مابین بڑھتی ہوئی فاصلے کی وجہ سے بچوں کے لیے مزدوری کرنے کے سوا اور کوئی چارہ نہیں بچا ہے۔

شہری اور دیہاتی علاقوں میں رپورٹ ہونے والے کیسز کی تعداد

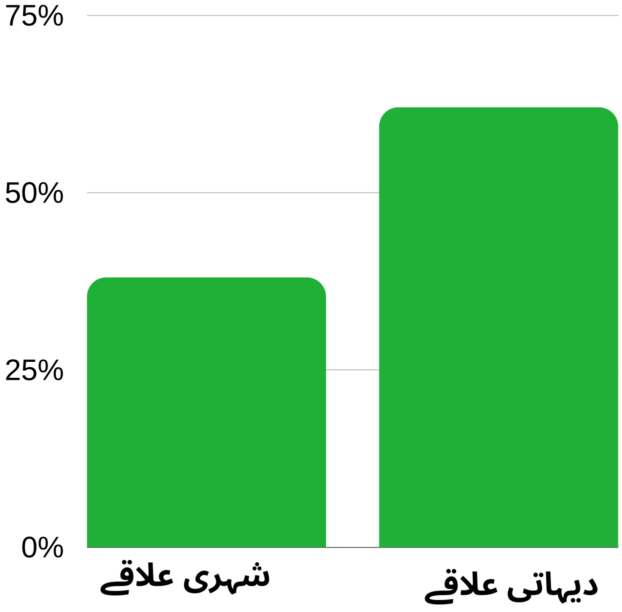

بچوں کے ساتھ بدسلوکی کے واقعات میں اضافہ

ایک معصوم جان

آٹھ سالہ زہرا ، جو راولپنڈی کے ایک گھر میں گھریلو ملازمہ تھی ، کو اس کا مالک اسے زخمی حالت میں مقامی اسپتال لایا تھا۔ پولیس کے مطابق ، مشتبہ شخص نے اعتراف کیا کہ اس نے اس کے "مہنگے پالتو طوطوں کو ان کے پنجرے سے فرار ہونے دیا"جس کی وجہ سے اس نے ملازمہ پر تشدد کیا، اس حقیقت کا اعتراف کرتے ہوئے کہ وہ پرندوں کا تاجر تھا۔ اس دن زہرہ کے قتل میں ملوث دونوں مجرموں کو گرفتار کیا گیا۔ تاہم ، بچی شدید زخمی ہونے کی وجہ سے چل بسی۔ پہلی معلوماتی رپورٹ میں بتایا گیا کہ زہرہ کے زخم ظاہر کرتے تھے کہ اس پر بری طرح سے تشدد کیا گیا تھا۔

ایک دینی استاد کے تشدد کا نشانہ

پاکستان کے شمالی علاقہ کوہستان سے تعلق رکھنے والے آٹھ سالہ یونس، ان لڑکوں میں سے ایک ہے جن کو مدرسہ میں روحانی اساتزہ نے بدسلوکی کا نشانہ بنایا۔ یونس کا والد ایک غریب مزدور تھا جس کی کوئی تعلیم نہیں تھی لیکن وہ اپنے بیٹے کو تعلیم دینا چاہتا تھا۔ لہذا اس نے اپنے بیٹے کو گاؤں سے کئی سو کلو میٹر دور دینی اسکول میں داخل کرایا۔ اسکا باپ ایک فون رکھنے کی بھی استطاعت نا رکھتا تھا ، اس کے والد نے اپنے بیٹے سے بات کیے بغیر کئی مہینے گزاردیے اور جب وبائی مرض پھوٹا تو اس کے والد نے اسے اسکول میں کچھ دن قیام کرنے کے لئے کہا۔ بیشتر طلبہ چلے گئے تھے۔ صرف یونس اور کچھ طلباء ہی اسکول میں موجود تھے۔

ایک دن جب دوسرے طلباء اپنے کپڑے دھونے گئے ہوئے تھے، یونس نے بتایا کہ وہ مسجد کے اندر اکیلا تھا، دینی استاد نے اس کا ہاتھ پکڑا ، گھسیٹ کر کمرے میں لے گیا اور دروازہ بند کردیا۔ لڑکے کو دو دن قیدی رکھا گیا ، بار بار اس کے ساتھ بد کاری کی گئی، یہاں تک کہ وہ اس قدر بیمار ہو گیا کہ استاد کو اس کے مرنے کا خدشہ پیدا ہوا اور پھر وہ اسے اسپتال لے گیا۔ اسپتال میں پولیس نے استاد کو بچے کیساتھ بد کاری کرنے پر گرفتار کرلیا۔

لالچ دے کر بدسلوکی کرنے کی کوشش

جب آٹھ سالہ الینا کی والدہ کو کورونا وائرس ہوا تو وہ اپنی خالہ کی دیکھ بھال کرنے چلی گئی۔ اکلوتی اولاد اور باپ نہ ہونے کی وجہ سے وہ اپنے مرد حضرات رشتہ داروں سے کم ملتی جلتی تھی۔ جب وہ اپنی خالہ کے ساتھ رہائش پذیر ہوئی تو ، اسے باقی لوگوں کی طرح مردوں کے ساتھ رہنا پسند نہیں تھا جیسے اپنے چچا اور اس کے دو سگے بھائی ، اور اس طرح وہ ہمیشہ اپنی خالہ کے ساتھ ہی رہتی اور اپنی والدہ سے ملنے پر اصرار کرتی۔ تقریبا دو تین دن کے بعد ، نوکرانی نے دیکھا کہ علینہ کا چچا پورچ پر الینا کو ایک گڑیا دے رہا ہے اور اسے بتا رہا ہے کہ اگر وہ اس کی دوست بن گئی تو وہ اسے مزید گڑیا لاکر دے گا اور وہ اپنی خالہ سے اس راز کو چھپائے رکھے۔ دو دن بعد ، اس کی خالہ ، علینہ کی والدہ سے ملنے اسپتال گئی۔ ان کی عدم موجودگی میں ، اس کے شوہر نے نوکرانی کو جلدی سے جانے کو کہا۔ نوکرانی کے جانے کے 5 منٹ کے اندر ہی اسے یاد آیا کہ اس نے اپنے کھانے پینے کا سامان گھر پر چھوڑ دیا تھا۔ جب وہ سامان لینے کے لئے گئی تو اس نے چھوٹی لڑکی کو کمرے سے چیختے ہوئے سنا ، وہ بھاگ کر دروازہ کھولا اور لڑکی کو فرش پر گرا ہوا پایا اور فوری طور پر صورتحال کو سمجھ گئی۔ اس نے باہر جا کر پڑوسیوں کو پکارا جنھوں نے واقعے کا نوٹس لیا اور پولیس کو موقع پر بلایا۔ اس کے بعد علینہ کے چچا کو بد کاری کرنے کی کوشش کے الزام میں گرفتار کیا گیا۔

بچوں کے ساتھ بدسلوکی کے واقعات میں اضافہ

حکومت بچوں کو محفوظ رکھنے کیلئے کیا اقدامات کرسکتی ہے ؟

حکومت کو اس گھناؤنے جرم کے خلاف فوری کارروائی کرنے کی ضرورت ہے۔ بچوں کے جنسی استحصال (سی ایس اے) کے معاملات کی اطلاع دہندگی کے دوران بچوں کے تحفظ کے مراکز اور بچوں سے متعلق عدالتیں قائم کرنے ، موثر قانون سازی ، بچوں کے تحفظ کے موجودہ قوانین پر عمل درآمد اور اخلاقیات کے ضابطہ اخلاق پر عمل کرنے کی ضرورت ہے۔

بچوں کے ساتھ فرنٹ لائن پر کام کرنے والے پیشہ ور افراد کو سی ایس اے کی روک تھام ، پتہ لگانے اور انتظامی نقطہ نظر سے مناسب طور پر جواب دینے کے لئے حساس بنایا جانا چاہئے۔ مزید برآں ، معاشرے میں لوگوں کو مشورے اور تعلیم دینے کی ضرورت ہے تاکہ وہ ملک بھر میں بیداری مہم چلا کر ایسے معاملات کی اطلاع دیں۔

والدین بچوں کو محفوظ رکھنے کیلئے کیا اقدامات کرسکتے ہیں؟

مختلف معاشرتی طبقوں کے متاثر ہونے کے بعد ، والدین کے لئے یہ جاننا اہم ہے کہ اُنکے بچے صرف انکی اپنی کوشش سے ہی محفوظ رہ سکتے ہیں۔

چونکہ بچے کمزور ہوتے ہیں اس لئے والدین کے لئے یہ ضروری ہے کہ وہ ہر وقت اپنے بچے کو نظر میں رکھیں۔ ہم کبھی نہیں جان سکتے کہ دوسروں کے ذہن میں کیا چل رہا ہے۔

ان کے ساتھ ایک بانڈ قائم کریں جس میں وہ آسانی سے اپنے والدین کے ساتھ کچھ بھی شیئر کرسکیں۔ برے لوگوں کے بارے میں انہیں آگاہ کریں ، چاہے وہ شخص ان کا رشتہ دار ہی کیوں نہ ہو۔

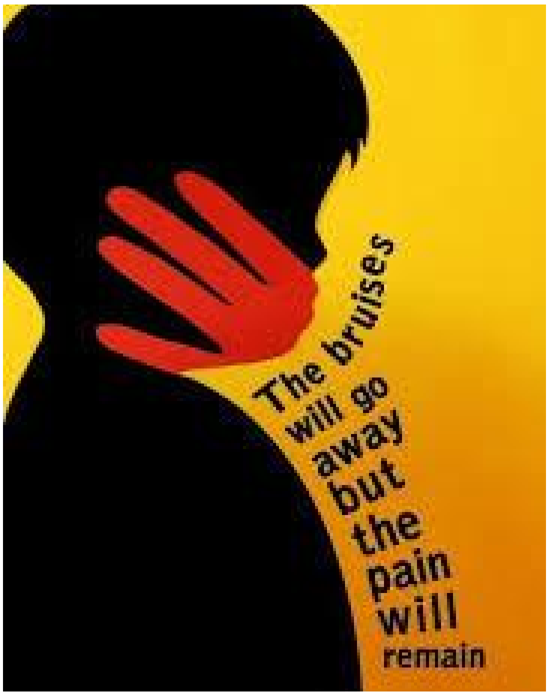

کورونا وائرس کی علامات

- بخار
- خشک کھانسی
- سانس لینے میں تکلیف
- تھکاوٹ

اپنے ڈاکٹر یا کورونا وائرس ہیلپ لائن سے رابطہ کریں

1166

میں اپنا ٹیسٹ کہاں سے کروا سکتا/سکتی ہوں

اسلام آباد
نیشنل انسٹیٹیوٹ آف ہیلتھ
پارک روڈ چک شہزاد اسلام آباد

راولپنڈی
آرمڈ فورسز انسٹیٹیوٹ آف پتھالوجی
رینج روڈ سی ایم ایچ کمپلیکس راولپنڈی

ملتان
نشتر ہسپتال ملتان
نشتر روڈ جسٹس حمید کالونی ملتان

کراچی
آغاخان یونیورسٹی ہسپتال
اسٹیڈیم روڈ کراچی

سول ہسپتال
DOW یونیورسٹی کیمپس مشن روڈ کراچی

DOW میڈیکل ہسپتال
اوجھا کیمپس سپارکو روڈ کراچی
انڈس اسپتال
اپوزٹ دارالسلام سوسائٹی کورنگی کراسنگ کراچی

لاہور
پنجاب ایڈز لیب
پی-اے-سی- پی کمپلیکس 6- برڈوڈ روڈ لاہور
شوکت خانم میموریل ہسپتال
جوہر ٹاؤن لاہور R-3.M.A.بلاک 7A

مزید شہروں کے لئے
COVID-19 Health Advisory Platform

کرونا وائرس سو ایکٹس مہم آپ تک **اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان** کی جانب سے لائی گئی ہے

accountabilitylab communities

accountabilitylab PAKISTAN